روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 28 ستمبر 2005ء 23 شعبان 1426 ہجری 28 تبوک 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 217

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

زندگی کا چشمہ یقین سے ہی نکلتا ہے اور وہ پَر جو آسمان کی طرف اڑاتے ہیں وہ یقین ہی ہے۔ کوشش کرو کہ اس خدا کو تم دیکھ لو جس کی طرف تم نے جانا ہے۔ اور وہ مَرکب یقین ہے جو تمہیں خدا تک پہنچائے گا۔ کس قدر اس کی تیز رفتار ہے کہ وہ روشنی جو سورج سے آتی اور زمین پر پھیلتی ہے وہ بھی اس کی سرعت رفتار کے ساتھ مقابلہ نہیں کرسکتی اے پاکیزگی کے ڈھونڈنے والو اگر تم چاہتے ہو کہ پاک دل بن کر زمین پر چلو اور فرشتے تم سے مصافحہ کریں تو تم یقین کی راہوں کو ڈھونڈو۔ اور اگر تمہیں اس منزل تک ابھی رسائی نہیں تو اس شخص کا دامن پکڑو جس نے یقین کی آنکھ سے اپنے خدا کو دیکھ لیا ہے اور یہ کہ کیونکر یقین کی آنکھ سے خدا کو دیکھا جاوے اس کا جواب کوئی مجھ سے سنے یا نہ سنے مگر میں یہی کہوں گا کہ اس یقین کے حاصل کرنے کا ذریعہ خدا کا زندہ کلام ہے۔ جو زندہ نشان اپنے اندر اور ساتھ رکھتا ہے جب وہ آسمان پر سے اترتا ہے تو نئے سرے مردوں کو قبروں میں سے نکالتا ہے۔ تم دیکھتے ہو کہ باوجود آنکھوں کے بینا ہونے کے تم آسمانی آفتاب کے محتاج ہو اسی طرح خداشناسی کی بینائی محض اپنی اٹکلوں سے حاصل نہیں ہوسکتی وہ بھی ایک آفتاب کی محتاج ہے اور وہ آفتاب بھی آسمان پر سے اپنی روشنی زمین پر نازل کرتا ہے یعنی خدا کا کلام۔ کوئی معرفت خدا کے کلام کے بغیر کامل نہیں ہو سکتی۔ خدا کا کلام بندہ اور خدا میں ایک دلالہ ہے وہ اترتا ہے اور خدا کا نور اس کے ساتھ ہوتا ہے اور جس پر وہ اپنے پورے کرشمہ اور پوری تجلی اور پوری خدائی عظمت اور قدرت اور برہنہ کرشمہ کے ساتھ اترتا ہے اس کو وہ آسمان پر لے جاتا ہے۔ غرض خدا تک پہنچنے کے لئے بجز خدا تعالیٰ کے کلام کے اور کوئی سبیل نہیں۔

(نزول المسیح۔ روحانی خزائن جلد 18 ص 474)

کوتاہی نہ کرو

حضرت جریرؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے۔ رات کا وقت تھا آپؐ نے چودھویں کے چاند کی طرف دیکھا اور فرمایا۔ تم لوگ اپنے رب کو اسی طرح بلا روک ٹوک دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو۔ اگر تم اس شرف کو حاصل کرنا چاہتے ہو تو فجر اور عصر کی نماز میں کوتاہی نہ کرو۔

(صحیح بخاری کتاب التوحید باب وجوہ یومئذ ناضرۃ حدیث نمبر:6882)

ہاتھ سے کام کرنا ہمارا طرہ امتیاز ہونا چاہئے

❁ حضرت امام جماعت ثانیؓ نے فرمایا:۔

اپنے ہاتھ سے کام کرنا یہ ہمارا طرہ امتیاز ہونا چاہئے۔ جیسے بعض قومیں اپنے اندر بعض خصوصیتیں پیدا کرلیتی ہیں۔ وہ قومیں جو سمندر کے کنارے پر رہتی ہیں۔ وہ نیوی میں بڑی خوشی سے بھرتی ہوتی ہیں۔ لیکن اگر انفنٹری میں بھرتی ہونے کے لئے کہا جائے تو اس کے لئے ہرگز تیار نہیں ہوں گے۔ اور اگر پنجاب کے لوگوں کو نیوی میں بھرتی ہونے کے لئے کہا جائے تو وہ اس سے بھاگتے ہیں۔ لیکن انفنٹری میں خوشی سے بھرتی ہوتے ہیں۔ یہ صرف عادت کی بات ہے۔ پس ہمارے خدام کو یہ ذہنیت اپنے اندر پیدا کرنی چاہئے کہ یہ مشینوں کا زمانہ ہے اور آئندہ زندگی میں وہ مشینوں پر کام کریں گے اگر کارخانوں میں کام نہ کرسکو تو ابتداء میں لڑکوں میں ان کھیلوں کا ہی رواج ڈالو جن میں لوہے کے پرزوں سے مشینیں بنانی سکھائی جاتی ہیں۔ مثلاً لوہے کے ٹکڑے ملا کر چھوٹے چھوٹے ہل بناتے ہیں۔ پنگھوڑے، ریلیں اور ایسی بعض اور چیزیں تیار کی جاتی ہیں۔ ایسی کھیلوں سے یہ فائدہ ہوگا کہ بچوں کے ذہن انجینئرنگ کی طرف مائل ہوں گے۔''

(مرسلہ: نظارت امور عامہ)

ضرورت سائنس ٹیچرز

مجلس نصرت جہاں کو اپنے تعلیمی اداروں کیلئے خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے مخلص اساتذہ کی ضرورت ہے۔ جو سائنس کے مضامین پڑھا سکیں۔ فزکس، کیمسٹری، بیالوجی، ریاضی میں ایم ایس سی پاس مخلصین اپنی درخواستیں ضروری کاغذات کے ہمراہ بھجوائیں۔

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں بالائی منزل۔ بیت الاظہار احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ فون: 047-6212967

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پیر 3/ اکتوبر 2005ء

12-45 am	عربی سروس
12-55 a.m	لقاءمع العرب
3-00 a.m	بستان وقف نو
4-00 a.m	تعارف
5-00 am	تلاوت ،خبریں
6-20 am	بچوں کا پروگرام
6-50 am	لقاءمع العرب
7-50 am	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
8-20 am	خطبہ جمعہ
9-25 am	تقریر: حضرت مرزا وسیم احمد صاحب
10-20 am	کوئز: روحانی خزائن
11-00 am	تلاوت ،خبریں
12-10 pm	چلڈرنز کلاس
1-15 pm	بچوں کا پروگرام
1-45 pm	فرانسیسی سروس
2-45 pm	انڈونیشین سروس
3-45 pm	چائنیز سروس
4-15 pm	تقریر
5-00 pm	تلاوت ،خبریں
6-15 pm	بنگلہ سروس
7-20 pm	خطبہ جمعہ
8-25 pm	کوئز: روحانی خزائن
9-00 pm	انتخاب سخن
10-20 p.m	فرانسیسی سروس
11-10 pm	بچوں کا پروگرام
11-40 pm	عربی سروس

منگل 4/ اکتوبر 2005ء

12-45 am	لقاءمع العرب
1-55 am	چلڈرنز کلاس
3-05 a.m	تقریر
3-55 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت ،خبریں
6-20 am	بچوں کا پروگرام
6-40 am	لقاءمع العرب
7-50 am	جلسہ سالانہ امریکہ
8-20 am	سوال وجواب
9-30 am	لجنہ میگزین
10-15 am	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
11-05 am	تلاوت ،خبریں
12-15 pm	بستان وقف نو
1-20 pm	لجنہ میگزین
1-35 pm	بچوں کا پروگرام
2-20 pm	سوال وجواب
3-20 pm	انڈونیشین سروس
4-20 pm	سندھی سروس
5-20 pm	تلاوت ،خبریں
6-35 pm	بنگلہ سروس
7-40 pm	جلسہ سالانہ یو۔کے
9-10 pm	بستان وقف نو
10-15 pm	سوال وجواب
11-15 pm	چلڈرنز کارنر
11-40 pm	عربی سروس

بدھ 5/ اکتوبر 2005ء

12-40 am	لقاءمع العرب
1-40 am	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
2-25 a.m	بستان وقف نو
3-20 am	جلسہ سالانہ سے حضرت صاحب کا خطاب
5-00 am	تلاوت ،خبریں
6-00 am	درس القرآن
7-40 am	بچوں کا پروگرام
8-15 am	ایم ٹی اے ورائٹی
8-35 am	تلاوت ،درس ،خبریں
9-05 am	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
9-45 a.m	لقاءمع العرب
11-00 am	تلاوت ،درس ،خبریں
11-55 a.m	خطبہ جمعہ
1-00 pm	ہماری کائنات
1-30 pm	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
2-05 pm	انڈونیشین سروس
3-10 pm	سواحیلی سروس
3-55 p.m	درس القرآن
5-40 pm	تلاوت ،درس ،خبریں
6-35 pm	گفتگو
7-45 pm	بنگلہ سروس
8-50 pm	خطبہ جمعہ
9-50 p.m	تلاوت ،درس ،خبریں
10-10 pm	رمضان پروگرام
10-35 p.m	چلڈرنز کلاس
11-00 p.m	عربی سروس

جمعرات 6/ اکتوبر 2005ء

1-00 a.m	لقاءمع العرب
2-00 a.m	تقاریر جلسہ سالانہ
2-35 a.m	درس القرآن
4-10 a.m	تلاوت
5-00 a.m	تلاوت ،درس ملفوظات ،خبریں

باقی صفحہ 11 پر

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/ امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم منیر احمد صاحب بسمل نائب ناظر اشاعت تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے میرے بیٹے مکرم وحید احمد صاحب اور مکرمہ ثوبیہ وحید صاحبہ ملبورن آسٹریلیا کو 25 ستمبر 2005ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام صوفیہ احمد عطا فرمایا ہے۔نومولودہ مکرم محمد اقبال ارشد صاحب آف بہاولپور کی نواسی ہے۔احباب سے نومولودہ کی صحت وسلامتی اور نیک قسمت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

☆مکرم طاہر احمد صاحب کارکن دفتر تحریک جدید وکالت مال ثالث تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم ادریس احمد صاحب انجینئر مقیم لندن کا نکاح ہمراہ مکرمہ عاتکہ اشفاق صاحبہ بنت مکرم خواجہ محمد اشفاق صاحب مغل پورہ لاہور مبلغ چار لاکھ روپے حق مہر پر محترم آصف جاوید چیمہ صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 8جولائی 2005ء کو دارالذکر لاہور میں پڑھایا۔ احباب جماعت سے اس نکاح کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

ولادت

☆مکرم عاطف محمود صاحب تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بھائی مکرم ثاقب محمود عاطف صاحب سیکرٹری اشاعت آسٹریلیا کو مورخہ 2دسمبر 2005ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جو مکرم محمد شریف صاحب صدر جماعت پھلو کی ضلع گوجرانوالہ کا پوتا اور مکرم رانا حبیب الرحمٰن صاحب دارالعلوم غربی حال یو۔کے کا نواسہ ہے۔حضور انور نے ازراہ شفقت نومولود کا نام کاشف محمود انصاری عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو میں شامل ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو والدین کے لئے قرۃ العین اور خادم دین بنائے۔

قرار داد تعزیت

بروفات مولوی صدرالدین صاحب کراچی

☆ہم اراکین مجلس عاملہ جماعت احمدیہ کراچی اور صدور حلقہ جات اپنے دیرینہ ساتھی اور جماعت کے انتہائی خدمت گزار خادم مولوی صدر الدین کھوکھر صاحب کی وفات پر دلی رنج وغم کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔آمین

مولوی صاحب مرحوم کو شعبہ خدمت خلق کے علاوہ طویل عرصہ تک بطور سیکرٹری رشتہ ناطہ جماعت احمدیہ کراچی کی خدمت کی بھی توفیق ملی۔مرکز احمدیت ربوہ اور بعد میں لندن میں بھی انصاراللہ کے اجتماعات اور جلسہ سالانہ کے مواقع پر ضیافت کی خدمت کی توفیق پاتے رہے،اس کے علاوہ آپ نے بے شمار میتوں کی تجہیز وتکفین کی بلکہ بڑی تعداد میں احباب کو اس کام کے لئے تیار بھی کیا۔

ہم اراکین مجلس عاملہ اور صدور محلّہ جات مرحوم کے بھائی، صاحبزادوں ، صاحبزادیوں اور دیگر تمام رشتہ داروں سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور اپنی رحمت کی چادر میں ڈھانپ لے آمین۔

(مرسلہ سیکرٹری تصنیف واشاعت کراچی)

ڈاکٹر صاحبان مجلس نصرت جہاں کے تحت مستقل یا عارضی وقف کریں

سیدنا حضرت امام جماعت خامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ 17/ اکتوبر 2003ءمیں فرمایا:۔

''جلسے پر میں نے ڈاکٹروں کو توجہ دلائی تھی کہ ہمارے افریقہ کے ہسپتالوں کیلئے ڈاکٹر مستقل یا عارضی وقف کریں۔اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے حالات بہت بہتر ہیں ۔ وہ دقتیں اور وہ مشکلات بھی نہیں رہیں جو شروع کے واقفین کو پیش آئیں اور اکثر جگہ تو بہت بہتر حالات ہیں اور تمام سہولتیں میسر ہیں اور اگر کچھ تھوڑی بہت مشکلات ہوں بھی تو اس عہد کو سامنے رکھیں کہ محض للہ اپنی خداداد طاقتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچاؤں گا۔آگے آئیں اور (حضرت بانی سلسلہ) سے باندھے ہوئے اس عہد کو پورا کریں اور ان کی دعاؤں کے وارث بنیں۔(روزنامہ الفضل 16فروری 2004ء)

معلومات اور وقف فارم کیلئے مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ کرنے کی درخواست ہے۔

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں بیت الاظہار بالائی منزل
احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ۔ربوہ
فون نمبر:047-6212967

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

پروفیسر میاں محمد افضل صاحب

کچھ جھلکیاں۔ کچھ نظارے

حضرت امام جماعت خامس کا کینیڈا میں ورود مسعود

آج جی چاہا کہ قارئین کو کینیڈا لے جاؤں اور کچھ ایسے نظارے دکھاؤں جو شاید آپ نے پہلے نہ دیکھے ہوں۔ مگر کچھ توقف کیجئے، پہلے ایک ضروری بات کہہ لینے دیجیے۔ حضرت بانی سلسلہ نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر یہ خبر دی کہ میں تیرے پیغام کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ یہ بات کئی رنگ میں پوری ہوئی اور ہوتی رہے گی۔ اس کا ایک رنگ میں نے یوں پورے ہوتے دیکھا کہ حضرت امام جماعت خامس کینیڈا میں تشریف لائے تو اس ملک کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک فیض پہنچاتے گئے۔ یعنی وینکوور سے دورہ شروع کیا اور مانٹریال تک دوستوں سے ملتے۔ پیغام پہنچاتے۔ تربیتی امور پہ بات کرتے چلے گئے۔ پھر کسی جگہ جمعہ کا خطبہ دیا۔ کہیں بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا۔ ملک کے عمائدین اور بڑے آدمیوں سے ملاقاتیں کیں ان سے تبادلہ خیال ہوا۔ یہ تو ہوئے بڑے کام مگر آپ کے یہ بھی مدنظر رہا کہ خود جا کر دوست، احباب سے ملاقات کریں۔ اس لئے آپ شہر بہ شہر، قریہ بہ قریہ پہنچ رہے ہیں۔ ہر ایک کی خیریت دریافت کر رہے ہیں۔ بچے نہال کہ انہیں حضور انور بھی ملے اور چاکلیٹ بھی۔ بڑے بھی خوش کہ مصافحہ بھی ہوا اور معانقہ کا موقع بھی ملا۔ خاندان کے ایک ایک فرد سے تعارف ہو رہا ہے اور ان کے لئے دعا بھی۔ یقیناً ایک تھکا دینے والا روزانہ کا معمول۔ مگر وہ نورانی چہرہ ویسے ہی چمکتا ہوا۔ نہ سفر کی کوفت ہویدا نہ بھرپور دن گزارنے کے باوجود تھکن کے آثار نمایاں۔ وہی تازگی اور بشاشت جو غمگین چہروں پر بھی مسکراہٹ لے آئے۔

آپ نے کینیڈا کے اس دورہ میں چار خانہ خدا کی بنیاد رکھی۔ ہر ایک کا ذکر یقیناً ایمان افروز ہو گا۔ مگر بات لمبی ہو جائے گی اور مجھے یہ بھی اعتراف ہے کہ سب میں شمولیت کا موقعہ نہ ملا۔ اس لئے ایک ہی بات ہو جائے۔ یہ تھی کیلگری شہر میں خانہ خدا کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب۔ تاریخ تھی 18 جون (یعنی ہمارے تصور میں کڑاکے کی گرمی)۔ مگر یہاں تو جغرافیہ ہی بدلا ہوا۔ مگر ٹھہریئے موسم کی بات ابھی رہنے دیں۔ پہلے کچھ تقریب کی بات ہو جائے۔ اور تقریب کے لئے سب سے پہلی بات ٹینٹ یا مارکی لگانا۔ سو ایک روز قبل محترم نسیم مہدی صاحب اور ان کے رفقاء اس مسئلہ پر غور کر رہے ہیں کہ مارکی تو لگ گئی مگر تیز ہوا کا تدارک کیا ہو؟ کیا مارکی اس کے تھپیڑے سہہ سکے گی؟ رات کے دو بج جاتے ہیں اور کوئی قابل عمل حل نہیں سوجھتا۔ حضور سے دعا کی درخواست کی جاتی ہے اور صبح یہ مژدۂ جانفزا لے کر آئی ہے کہ حل مل گیا۔ ایک بزرگ کی دعا نے معجزانہ اثر دکھلایا۔

یہ بیت بن کہاں رہی ہے؟ کافی گنجان کمرشل ایریا، ٹرک قطار اندر قطار کھڑے ہوئے۔ اوپر سے گزرتے ہوائی جہاز، اپنی ہی قسم کا شوریلا گیت گاتے ہوئے۔ بہت نیچی پرواز کرتے ہوئے۔ شاید وہ بھی اس تقریب کو قریب سے دیکھنے کے مشتاق۔ مگر ان کا تو روز کا معمول یہی ہو گا۔ تا آسمان بھی شاہد رہے بیت سے اٹھتی ہوئی دعاؤں کا، آسمان کا ذکر ہو چکا۔ اب زمین کی بات بھی ہو جائے۔ مہمانوں کے لئے ایک بہت بڑی مارکی، جس میں دور دور سے آنے والے احباب اچھی جگہ پانے کو پہنچ رہے ہیں۔ سامنے ایک خوبصورت سٹیج بھی اور بہت بڑی سکرین بھی۔ ایم۔ٹی۔اے مصروف کار۔ مہمان آنے شروع ہوئے تو بارش تیز سے تیز تر ہوتی گئی۔ چھاجوں مینہ برسا۔ سخت گرم موسم میں سردی ہے کہ بڑھتی ہی چلی جا رہی ہے۔ مارکی کے اندر تو اتنا محسوس نہ ہوا۔ لیکن جب تقریب کے اختتام پر باہر نکلنا ہوا تو سردی نے آن لیا۔ چند ہی قدم پر کار کھڑی تھی لیکن ہوا اتنی تیز اور اتنی سرد کہ اس ننھے سے سفر میں میری انگلیاں شل ہو گئیں۔ مہینہ جون کا اور سردی اور وہ بھی غضب کی۔ بارش بھی موسلا دھار اور ہوا بھی اتنی سرد کہ جسم سن ہو جائے۔ مگر موسم کی ''سرد مہری'' کے باوجود مہمان ہیں کہ گرم جوشی دکھلا رہے ہیں۔ آتے ہی چلے جاتے ہیں۔ ان میں انگریز بھی۔ ہندو بھی اور سکھ بھی، مہمانوں کی کرسیاں بھرتی چلی جاتی ہیں۔ حتیٰ کہ ان کے لئے مزید جگہ تلاش کرنی پڑ رہی ہے۔ غالباً دو صد سے زائد مہمان ہوں گے۔ اتنے ''مہربان'' موسم کے باوجود یہ کیسے ہوا؟ یہ کیونکر ہوا کہ یہ لوگ جن کا جماعت سے کوئی تعلق نہیں وہ ایک جماعتی تقریب میں موسم کی سختی کے باوجود، اس کی نا روائی کے باوجود، کشاں کشاں چلے آ رہے ہیں۔ حتیٰ کہ دو صد کرسیوں پر مہمان ہی مہمان ہیں۔ اپنوں نے تو آنا ہی تھا اور ان کی کرسیوں پر بھی ایک جم غفیر نظر آ رہا ہے۔ مگر اس شدید سرد موسم میں اتنے بہت سے مہمان کیسے آ گئے۔ میں سوچ میں پڑ گیا۔ مگر جلد ہی یہ مسئلہ حل ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے پہلے سے خبر دے رکھی تھی۔ انی معک یا مسرور۔ تو جس کے ساتھ اللہ ہو جس کی تائید و نصرت اللہ تعالیٰ کر رہا ہو۔ کیسے ممکن ہے کہ لوگ کشاں کشاں اس کی طرف کھچے نہ چلے آئیں۔ تو یہ تھا انی معک کا ایمان افروز نظارہ جو ہم نے دیکھا۔ یہ ایک وجود کی کشش تھی جو انہیں اس موسم کے باوجود کھینچ لائی۔ اس تقریب میں شامل کچھ بڑے لوگ بھی تھے۔ گورنر تھے (جو پورے پروٹوکول سے آئے)۔ اس علاقہ کے میئر تھے۔ پارلیمنٹ کے ممبر تھے ایک تو آٹواہ سے (کئی ہزار میل دور سے) تشریف لائے۔ گویا سٹیج بھی اہم مہمانوں سے جگمگاتی ہوئی اور مارکی بھی اپنوں اور غیروں کو موسم کی سنگینی سے پناہ دیئے ہوئے۔ حالات کے پیش نظر سنگ بنیاد کی تقریب میں چند دوست اور چند مہمان ہی (مارکی سے چند قدم پر) شامل ہوئے۔ مگر یہ سب کچھ ایم۔ٹی۔اے کی مدد سے جلسہ گاہ کی بڑی سکرین پر دکھلایا گیا۔ بیت مبارک قادیان کی ایک اینٹ حضور انور نے بنیاد میں رکھی۔ بعض احباب کو بھی اس سعادت میں شریک کیا گیا۔ اس کے بعد حضور نے ہال میں تقریر کی۔ اس سے قبل جمعہ کے روز بھی آپ نے بیوت کے موضوع پر خطاب کیا تھا۔ گورنر اور میئر صاحبان نے بھی جماعت کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تقریب کے آخر میں سب مہمانوں کی مٹھائی سے تواضع کی گئی۔ تقریب تو ختم ہوئی۔ باہر نکلے تو بلا کی سردی۔ مگر دوست ایک جوش ایمانی سے گرمائے ہوئے نکلے تو سردی کی برداشت ممکن ہوئی۔ اللہ کا ایک اور گھر بنتا ہوا اور پھر تصور نے اسے آباد ہوتے ہوئے بھی دیکھا۔ اس جنگل، اس دنیاوی کاروباری علاقہ میں ایک مینار بنے گا۔ ایک انگلی سوئے آسمان اٹھے گی جو یہ اشارہ کر رہی ہوگی کہ دنیا کا کاروبار بھی کرو لیکن دھیان اللہ کی طرف بھی ہو۔ جو کاروبار میں برکت ڈالتا ہے اور جس کے در پہ جھکنا لازم ہے۔ اللہ کرے یہ خانہ خدا ایک روحانی انقلاب، ایک حقیقی انقلاب لانے کا موجب ہو۔

کیلگری سے ایڈمنٹن ہے تو کوئی اڑھائی تین سو کلو میٹر لیکن حضور تو ایک لمبا سفر کاٹ کے، ایک اور جماعت کے افراد سے مل کے یہاں پہنچے۔ استقبال کے لئے چھوٹی بچیاں حمد و ثنا گاتی ہوئیں۔ خدام اللہ اکبر کے نعرے لگاتے ہوئے اور آپ ہاتھ ہلا کے سلام کا جواب دیتے ہوئے، چند منٹ کے لئے اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے جاتے ہیں۔ مگر کیسی رہائش گاہ؟ مربی صاحب کا چھوٹا سا گھر۔ کیونکہ کینیڈا کے اس ایک ماہ کے سفر میں حضور نے یہ مثال قائم کی کہ عموماً کسی ہوٹل میں قیام نہیں کیا۔ کتنی سادگی اور بچت!

پہلی بات جو آپ نے اس شہر کے متعلق کہی: ''ایڈمنٹن خوبصورت ہے۔'' دوسری بات بیت میں عبادت سے قبل فرمائی: ایڈمنٹن کی جماعت اور اتنی کم تعداد؟'' عبادت کے بعد ملاقاتوں کی مصروفیت شروع ہوئی۔ کوئی ساٹھ فیملیز سے ملاقات۔ ہر فرد سے تعارف ہو رہا ہے، ہر ایک کی سن رہے ہیں۔ بچے بھی خوش اور بڑے بھی شاد۔ انہی مصروفیات میں رات کے گیارہ بج رہے ہیں لیکن آپ ایڈمنٹن شہر سے مزید تعارف کے لئے ایک چھوٹے سے قافلہ میں چل پڑتے ہیں۔ نہ جانے یہ اللہ والا کب سوتا ہے اور کب تہجد کے لئے اٹھ جاتا ہے۔ دوسرے روز کا معمول بھی کچھ ایسا۔ ایک لمبے سفر پہ نکل رہے ہیں۔ مگر ایڈمنٹن جماعت نے جو 32/ایکڑ کا قطعہ زمین خریدا ہے وہاں افتتاحی دعا کرنی بھی ضروری۔ سو وہاں پہنچ جاتے ہیں۔ شاید اسی دعا کے نتیجہ میں یہ جنگل آباد ہو۔ یہاں سے بھی صدائے حق بلند ہو اب میں کہاں تک آپ کا ہمسفر رہوں۔ میں تو تھک گیا۔ مگر سفر کرنے والے ان تھک۔ میں تو ایک جست میں ٹورانٹو پہنچ جاتا ہوں۔

یہ ہے ٹورانٹو کی مرکزی بیت الذکر جس کے ارد گرد ہے پیس ویلج، ایک ایسی آبادی جس پہ ربوہ کا گماں ہو، تقریباً ہر گھر احمدیوں سے آباد۔ سڑکیں بڑی مانوس کیونکہ کوئی محمود سٹریٹ، طاہر، بشیر، فضل سٹریٹ اور پھر بڑی سڑک احمدیہ ایونیو، جو شاید ہم ربوہ میں نہ کر سکے وہ یہاں ہو گیا۔ سب گھر آباد مگر آج تو یہاں چراغاں ہو رہا۔ ہر گھر چمکتا، دمکتا ہوا، ہر گھر سجا ہوا، روشنیاں ہی روشنیاں، جگمگاتے ہوئے گھر، خوشی سے پھولے نہ سماتے ہوئے لوگ، آنے والے کا استقبال ان کے شایان شان ہو۔ حضور آ رہے ہیں۔ مشتاقان دید احمدیہ ایونیو کے دونوں جانب قطار باندھے ہوئے۔ کسی نے اونچی جگہ سنبھال لی تو کوئی ایڑیاں اونچی کئے ہوئے۔ اشتیاق بھی اور انتظار بھی۔ سارا شہر ہی استقبال کو امڈ آیا۔ اور پھر آپ تشریف لائے۔ دور سے ہی کار سے اتر کر پیدل اس شہر دلنواز میں داخل ہو رہے ہیں۔ وہی تیز رفتاری، وہی شفقت، وہی لبوں پہ مسکراہٹ، فضا اللہ اکبر کے نعروں سے گونج اٹھتی ہے۔ حضرت بانی سلسلہ کے نمائندے آج پھر اس پیس ویلیج میں۔ اس جائے امن۔ اس سرائے محبت میں سلامتی کا پیغام لئے آن پہنچے۔ لوگ شاداں و فرحاں۔ ہر طرف روشنیوں کا سیلاب۔ فرط مسرت سے جھومتے اور نظمیں گاتے بچے۔ پر جوش نعرے لگاتے ہوئے خدام، خوشی سے مسکراتے انصار اور حضرت مسرور بھی بہت مسرور۔ اللہ انہیں ہمیشہ مسرور رکھے۔

اور اب چلتے ہیں جلسہ کینیڈا کی طرف۔ اس اہم تقریب کی طرف جس کے لئے یہ سب اہتمام۔ ٹورانٹو کی بیت، جو آج سے تیری سال قبل وجود میں آئی۔ اس وقت ایک کشادہ، ایک بڑی بیت معلوم ہوتی تھی۔ مگر آج یہ تنگی داماں کی شکایت کر رہی ہے۔ کبھی مجھے یہ احساس ہوا کہ اتنی بڑی بیت میں اتنے

سارے لوگ کہاں سے آئیں گے۔ مگر آج یہ احساس ابھرا کہ اس میں تو جلسہ کے مہمان نہیں سما سکتے۔ سو مسی ساگا کا رخ کیا گیا۔ وہاں اتنے بڑے ہالوں کا مجموعہ

دیکھ کر میں تو حیران رہ گیا۔ مگر وہ ہزاروں مہمان جو امریکہ کے کونے کونے سے آئے۔ جو پاکستان، ہندوستان، افریقہ اور دوسرے ملکوں سے پہنچے وہ اتنے بڑے حال ہی میں سما سکتے تھے۔ ایک بہت بڑے ہال میں آج سفید چادریں بچھی ہوئیں۔ ارد گرد کرسیاں قطار اندر قطار۔ یہ تو رہی مردانہ جلسہ گاہ۔ خواتین کے لئے بھی ایک اور ہال اور اسی طرح کا انتظام۔ باہر بے شمار کاروں کا اجتماع۔ اندر مہمانوں کا ہجوم۔ ایم۔ ٹی۔ اے مصروف کار۔ ایک نہیں بلکہ دو سٹیج۔ ایک قبلہ رخ جمعہ کے لئے۔ دوسرا جلسہ کے لئے۔ افتتاح خطبہ جمعہ سے ہو رہا ہے۔ ایک پر معارف خطبہ اس روحانی غذا کے بعد جسمانی غذا کی بھی ضرورت۔ اس کا بھی انتظام معقول۔ ایک اور ہال سے اٹھتی ہوئی کھانوں کی خوشبو اپنی طرف بلا رہی ہے۔ میزیں، کرسیاں لذیذ کھانے اور گرم گرم چائے شکم سیری ہوگئی تو واپس آئے جلسہ گاہ میں ابھی مزید تین تقریریں سننی ہوں گی کارروائی ختم ہوئی تو خاوند بیویوں کی تلاش کر رہے ہیں۔ بیویاں خاوندوں کی منتظر۔ اور پھر کاروں کا ایک نہ ختم ہونے والا کارواں اپنی اپنی منزل کی طرف رواں۔

دوسری صبح ہوئی۔ مکانوں کی روشنیاں تو سب بیدار مگر مکیں بھی شب بیدار۔ مرد اور عورتیں رات کے اندھیرے میں تیز تیز قدم اٹھاتے بیت کی طرف رواں دواں۔ تہجد بھی ادا کرنی ہے۔ پھر فجر اور اس کے بعد درس حدیث بھی سننا ہے۔ بیت اہل ایمان سے پُر۔ مگر یوں سمجھئے کہ ہو کا عالم۔ زیر لب درود وسلام مگر یوں معلوم دے کہ ہال سو رہا ہے۔ ہاں نگاہیں ممبر کی طرف اٹھی ہوئیں۔ سب امام کے منتظر اور حضور کی زیارت ہوگئی۔

دوسرے روز پھر جلسہ گاہ کا رخ۔ وقت کی پابندی لازم۔ صبح کے پروگرام میں دو اہم موضوعات پر سیرت حضرت سلمانؓ اور سیرت حضرت مولوی غلام رسول راجیکی صاحب۔ سہ پہر کو خواتین کا ہال جگمگاتا ہوا۔ آج یہاں حضور خواتین سے خطاب کر رہے ہیں مگر مرد بھی مستفید ہو رہے ہیں۔ آواز مردانہ جلسہ گاہ تک پہنچ رہی ہے۔ لیکن ابھی کارروائی ختم نہیں ہوئی۔ تین مزید تقریریں۔ تیسرے روز کچھ اہم مہمان بھی، اہم سیاسی اور سماجی شخصیات۔ کچھ پہلے اور کچھ حضور کی آمد پہ اظہار خیال کر رہے ہیں۔ ان تقاریر سے مترشح ہوتا ہے کہ جماعت ایک اچھا تاثر دے رہی ہے اور اس میں محترم امیر صاحب کینیڈا کا یقیناً بہت بڑا حصہ ہے۔

آج کچھ جھنڈے نظر آ رہے ہیں۔ یہ علم انعامی ہے جو خدام الاحمدیہ کی اعلیٰ کارکردگی کرنے والی جماعت کو مہمان محترم کے دست مبارک سے دیا جائے گا۔ کچھ نوجوان بھی انعام پا رہے ہیں اپنی اعلیٰ تعلیمی کارکردگی کی بنا پر (لڑکیاں ایک روز قبل اپنے جلسہ گاہ میں یہ انعام پا چکی ہیں) ان نوجوانوں کو اپنی علمی کارکردگی کی داد مل رہی ہے اور حضور کے دست مبارک خوش قسمت ہیں یہ نوجوان۔ اللہ تعالیٰ ان میں سے اور عبدالسلام پیدا کرے۔ آخر میں مہمان گرامی کا خطاب۔ آپ نے اپنے خطبات میں عدل و انصاف پہ زور دیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عدل وانصاف کی اعلیٰ مثالیں پیش کیں۔ عورتوں کو پردہ کے صحیح تصور پہ عمل پیرا ہونے کی تلقین کی۔ اور پھر وہ ہاتھ دعا کے لئے اٹھ گئے۔ ہر شخص دست بدعا۔ ہر سر اللہ کے حضور جھکا ہوا۔ دعائیں سوئے آسمان اٹھتی چلی گئیں یقیناً وہ قبولیت کا درجہ پا گئی ہوں گی۔

بات تو لمبی ہوگئی مگر اب بھی ایک موضوع رہ گیا جو یقیناً قارئین کے لئے دلچسپی کا باعث ہوگا۔ یعنی حضور کی مصروفیات۔ آپ کی مصروفیات کا یہ عالم کہ فجر پڑھا رہے ہیں۔ پھر شاید ڈاک منتظر ہے میٹنگوں کا پروگرام، ایک دن میں کئی کئی میٹنگز، ملاقاتیں شروع ہوئیں تو ہوتی چلی گئیں۔ صبح وشام کا یہی عمل۔ آج کے ملاقاتیوں کی ریل پیل ملاحظہ کیجئے۔ آج اس مارکی میں، اس وسیع میدان میں امریکہ سے آئے ہوئے دوست نظر آ رہے ہیں۔ اکثر انگریزی لباس میں ملبوس مگر کچھ اپنے مخصوص لباس پہنے ہوئے بھی۔ کچھ سیاہ فام۔ کچھ سیاہی مائل مگر ان سب کے چہروں سے محبت اور اخلاص ٹپکتا ہوا۔ ایک منور چہرہ کی دید کے مشتاق اور پھر میں نے دیکھا کہ ایک لائن لگ گئی اور جب وہ چلنی شروع ہوئی تو گھنٹے گزر گئے۔ لائن ختم ہونے کو نہیں آ رہی۔ ایک گھنٹہ۔ دو گھنٹے۔ پھر نہ جانے کتنے اور اندر جھانکنا تو ناممکن لیکن تصور کر سکا کہ ایک ہاتھ پر شفقت ہاتھ نے سب ہاتھوں کو سنبھالا بچوں کو چاکلیٹ بھی ملے اور ان کے اشتیاق علم کو بڑھانے کو قلم بھی۔ یوں معلوم ہوتا تھا کہ محبت کا یہ کارواں چلتا ہی چلا جائے گا۔ مگر آج خواتین کی باری آئی۔ پھر ایک اور لمبی قطار۔ یوں معلوم دے کہ نہ ختم ہونے والی۔ اب کے حضور کے ہاتھوں کو تو قدرے آرام ملے گا مگر شفقت و کرم کی بارش تو رک نہیں سکتی۔ بچے چاکلیٹ کے منتظر اور ملنے پہ خوش۔ مستورات بھی شاداں اور بچے تو نہال۔ ہر ایک چہرے پہ اطمینان کی کیفیت۔ یوں معلوم دے کہ جس مقصد کے لئے اتنی دور سے آئے وہ حاصل ہوا۔ یہ تو تھی ایک روز کی بات اب کچھ حال باقی دنوں کا۔ حضور کا روز کا پروگرام ملاحظہ کیجئے۔

سارا پروگرام تو مجھے معلوم نہیں۔ پس اتنا جانتا ہوں کہ فجر پونے پانچ بجے ہوتی۔ حضور کی زیارت بھی ہو جاتی۔ پھر ظہر وعصر میں دید کے مشتاق پروانے آپ کے منتظر ہوتے نہ جانے درمیان میں کیا کیا کام ہوتے ہوں گے۔ مغرب وعشاء بھی آپ پڑھا رہے ہیں۔ درمیان میں کئی میٹنگیں۔ کتنی ڈاک اور متفرق کام۔ یہ مغرب وعشاء ہو رہی ہیں رات کے سوا نو بجے۔ مگر آج تو کئی نوجوان اگلی صفیں سنبھالے بیٹھے ہیں۔ چہروں پہ اشتیاق۔ آنکھوں میں امید۔ ایک اچھے مستقبل کی نوید۔ آج یہ زندگی کے ایک نئے دور میں داخل ہو رہے ہیں۔ چند ہی لمحوں میں نکاح کے بندھن میں بندھ جائیں گے۔ اور پھولے نہیں سما رہے اس بات پر کہ امام وقت ان کا نکاح پڑھیں گے۔ آج کی رات چودہ نوجوان نئی منزل پا رہے ہیں۔ چودہ نکاح پڑھائے جا رہے ہیں۔ رات کے گیارہ بج گئے۔ ابھی تک تو آدھے ہی نئی منزل میں داخل ہو سکے۔ مجھ میں تو مزید بیٹھنے کی سکت نہ رہی۔ مگر وہ جو نکاح پڑھا رہے ہیں ان کی آواز مسلسل آ رہی ہے۔ اس میں وہی محبت کا انداز جھلکتا ہوا۔ پیار کی خوشبو بسی ہوئی۔ یہ تو ہوا نوجوانوں کو زندگی کی نئی منزل میں داخل ہونے پر حضور کی طرف سے دعاؤں کا تحفہ۔ مگر ایک روز وہ بھی حاضر ہوگئے جو اپنی زندگی کا سفر پورا کر چکے۔ خوش قسمت وہ بھی جن کا جنازہ آپ نے پڑھایا۔ پھر ایک رات، بلکہ دو راتیں بچوں کی سرپرستی اسی طرح فرمائی کہ وہ جو زندگی کی ایسی منزل میں داخل ہو رہے تھے کہ کلام الٰہی سے رابطہ ہو رہا ہے ان کی آمین میں شریک ہوئے۔ کوئی ساٹھ بچے اور دوسری رات اتنی ہی بچیاں اور ان کی آمین کی تقریب۔ یہ سب خوش قسمت کہ انہیں دعا کا تحفہ مل رہا ہے۔ پھر ایک روز میدان نوجوانوں اور بزرگوں سے پُر۔ آج سارے ملک کے ساتھ کینیڈا ڈے منایا جا رہا ہے۔ احمدی بھی تو اس ملک کے محبّ وطن باسی ٹھہرے۔ انہوں نے بھی یہ دن منانے کا پروگرام ترتیب دیا۔ تقریریں (ایک ننھی بچی نے بڑی خوبصورت تقریر کی)۔ کھیلیں، پریڈ، سلامی، سبھی کچھ پروگرام میں شامل اور حضور موجود۔ پاس کے گھروں سے جھانکتے ہوئے مکینوں نے دیکھا کہ آپ اپنی رہائش گاہ سے پیدل تشریف لا رہے ہیں۔ اسی طرح ایک روز ایک ہجوم سا نظر آیا۔ غور سے دیکھا تو میر کارواں یہاں بھی موجود۔ الغرض حضور کی مصروفیات کچھ ایسی کہ سب کا بیاں مشکل۔ ہاں! ایک روز ہم سب عشاء کے لئے آپ کے منتظر بیٹھے ہیں۔ وقت گزرتا جا رہا ہے۔ آج حضور لیٹ کیسے ہوگئے۔ معلوم ہوا کہ صبح آٹوا تشریف لے گئے۔ کینیڈا کے وزیر اعظم سے آپ کی ملاقات تھی اور خاصی طویل ملاقات۔ شام کو واپس آ رہے ہیں مگر جہاز لیٹ ہوگیا اس کے باوجود خود پڑھائی۔

الغرض کیا سہانے تھے وہ دن اور کتنی برکت والی تھیں وہ راتیں۔ ہمیں ہر روز .... حضور کی اقتدا میں پڑھنے کی سعادت ملی۔ دن میں کئی بار زیارت ہوئی۔ اور وہ دن تو یادگار رہے گا جب آپ سے تفصیلی ملاقات ہوئی۔ مگر کب تک ان سہانے دنوں کا ذکر کرتا جاؤں۔ یادیں دل پہ نقش اور ایک سرور حاصل۔ مگر ختم کرنے سے پہلے ایک بات ضرور کہہ دوں۔ کینیڈا والو! آپ کو مبارک ہو کہ حضور انور نے آپ کی محبت اور آپ کے اخلاص کو سراہا۔ خوش قسمت ہیں آپ لوگ کہ آپ نے یہ انعام پایا۔ اس سے اچھا تحفہ کیا مل سکتا تھا۔ اسے سینہ پہ سجائیے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیجئے۔ اللہ کرے ایسا موقعہ آپ کو پھر ملے اور ہمیں بھی مل جائے۔

آنکھ کی چوٹ

آنکھ کی معمولی چوٹوں کا علاج تو آنکھ کو پانی میں چند لمحے ڈبو کر اس کی صفائی کرنے سے ممکن ہے۔ لیکن اگر چوٹ شدید ہو تو طبی امداد حاصل کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ اگر کبھی آپ کے بچے کی آنکھ میں چوٹ آ جائے تو بہتر یہی ہے کہ آپ فوراً طبی امداد حاصل کر لیں۔

اگر ریت یا دھول کے ذرے آنکھ میں پڑ جائیں تو انہیں پانی سے دھو کر نکالنے کی کوشش کریں۔ کوئی اور طریقہ ہرگز استعمال نہ کریں، کیونکہ اس میں آنکھوں پر خصوصاً کارنیا پر خراشیں پڑ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ آنکھوں کا معائنہ یا اس کو پانی سے دھونا شروع کرنے سے پہلے اپنے ہاتھوں کو اچھی طرح دھو لیں۔ آنکھوں کو نہ تو دبائیں اور نہ ملیں۔ بچے کو بھی ایسا کرنے سے روکیں۔ کسی برتن میں پانی بھر کر بچے کو اس پر اپنا سر یوں جھکانے کو کہیں کہ متاثرہ آنکھ پانی میں ڈوب جائے۔ بچے کو کہیں کہ وہ اپنی آنکھیں جتنی زیادہ ممکن ہو کھلی رکھے اور اس کی نچلی پلک کو آہستہ سے نیچے کی طرف کھینچے۔ پانی بہت ہی ہلکا گرم ہو تو بہتر ہے۔ ہر پانچ منٹ بعد آنکھ کو دیکھیں کہ آنکھوں میں گھسنے والا ذرہ نکل گیا یا نہیں۔ زیادہ سے زیادہ پندرہ منٹ تک ذرہ نکل جانا چاہئے۔ چونکہ مٹی یا ریت کا ذرہ آنکھوں پر خراش ڈال سکتا ہے۔ اس لیے اگر اس کے نکل جانے کے بعد بھی جلن باقی رہے تو معالج کو ضرور دکھائیں۔ اگر آپ خود اس طریقے سے ذرے کو نکالنے میں کامیاب نہ ہو سکیں تو پھر معالج سے مدد حاصل کریں۔

بعض اوقات اڑ کر آنکھ میں پڑ جانے والے ذرے آنکھ کے ڈھیلے کے اندر دھنس جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں طبی امداد حاصل کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ اس امداد کے آنے تک متاثرہ آنکھ کو ڈھانک کر رکھیں۔ اگر آنکھ کے اندر دھنس جانے والی چیز چھوٹی ہو تو پٹی باندھی جا سکتی ہے۔ لیکن اگر یہ بڑی ہو تو پلاسٹک کا پیالی نما کور ٹیپ کی مدد سے چپکا کر رکھیں۔ مقصد یہ ہے کہ آنکھ کے ڈھیلے پر کسی طرح کا دباؤ نہ پڑے۔ جب تک طبی امداد نہ آ جائے، بچے کو سکون سے رکھیں اور خود بھی بے چین نہ ہوں۔

کبھی کبھی آنکھوں میں کیمیکل پڑ جاتا ہے۔ ہر طرح کا کیمیکل جن میں وہ کیمیائی اشیاء بھی شامل ہیں جو گھروں میں عام استعمال ہوتی ہیں، آنکھوں کو نقصان پہنچا سکتی ہیں۔ اگر کسی بچے کی آنکھ میں کوئی کیمیکل پڑ جائے تو فوراً ہلکے سے گرم پانی سے اس طرح دھوئیں جیسے اوپر بیان کیا گیا ہے اور معالج سے رابطہ کریں۔

(ماہنامہ ہمدرد صحت کراچی مارچ 2005ء)

وقت سے بہت پہلے

محترم عبدالرحیم خان صاحب افغان درویش قادیان نہایت خاموش طبع اور تنہائی پسند انسان تھے۔ نمازیں اور ذکر الٰہی ہی ان کا مشغلہ رہا۔ نماز کے وقت سے بہت پہلے بیت الذکر پہنچ جاتے اور ذکر الٰہی کرتے رہتے۔

(وہ پھول جو مرجھا گئے حصہ اول ص 93)

انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

سونامی کے محرکات اور بنی نوع انسان کے لئے لمحہ فکریہ

سونامی (Tsunami) نے ایشیا میں جو تباہی مچائی ہے اس نے ساری دنیا کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ سونامی ایک جاپانی لفظ ہے جس کا معنی بعض انگریزی ڈکشنریوں میں یہ لکھا ہوا ہے

Long high sea wave caused by under water earthquakes etc.

یعنی طویل اونچی سمندری لہر جو پانی کے نیچے زلزلے وغیرہ کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے جاپانی زبان میں سونامی کہلاتی ہے۔ ملائشیا کے قریب اس کا منبع اور مرکز (Epicentre) بتایا جاتا ہے اور یہ سمندری لہریں 500 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تباہی مچاتی ہوئی صرف ایک گھنٹے میں انڈونیشیا پہنچیں دوسرے سائیکل میں آگے بڑھ کر انہوں نے اگلے ایک گھنٹے میں سری لنکا کو اپنی لپیٹ میں لیا اور ہندوستان کے جنوبی ساحل تک پہنچی تیسرے گھنٹے میں اور آگے بڑھ کر مالدیپ کو اپنی لپیٹ میں لیا جس کا زور پھر ہندوستان کے جنوبی ساحل پر جا کر رکا۔ چوتھے اور پانچویں راؤنڈ میں آگے بڑھ کر پھر ایک ایک گھنٹے کے وقفے سے ہندوستان کے جنوبی ساحل تک گئی اور چھٹے سائیکل میں براعظم افریقہ میں صومالیہ تک جا پہنچی اس طرح 5000 کلومیٹر کا فاصلہ اس نے صرف چھ گھنٹوں میں طے کیا اور 500 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے یہ لہریں ایشیا میں تباہی مچاتی چھ گھنٹوں میں براعظم افریقہ تک جا پہنچیں۔

کرہ زمین کی اندرونی تہیں

کرہ زمین اندر سے تین تہوں (Layers) پر مشتمل ہے۔ زمین کی بیرونی تہہ چھلکے کی طرح 6 کلو میٹر سے 40 کلومیٹر تک موٹی ہے جسے انگریزی میں کرسٹ (Crust) کہتے ہیں۔ اس کے نیچے زمین کا (Mantle) مینٹل کہلاتا ہے جو 3000 کلومیٹر گہرائی تک جاتا ہے درمیان میں زمین کا کور (Core) ہے۔

کرۂ زمین کا کرسٹ (Crust) بڑی بڑی پلیٹوں میں بٹا ہوا ہے جو آپس میں جڑی ہوئی ہیں اور نیچے کی تہہ میں موجود نیم پگھلے ہوئے پتھروں (Semi-Molten Rock) پر تیرتی رہتی ہیں۔ ان پلیٹوں کی باؤنڈری پر زلزلوں اور آتش فشاں کی کارکردگی نمایاں طور پر ہوتی رہتی ہے۔ ان پلیٹوں کی آگے تین اقسام ہیں Diverging Plates اور Converging Plates اور Shearing

Plates کرسٹ کی پلیٹوں کے ٹوٹے ہوئے حصوں میں آتش فشاں پھوٹتے رہتے ہیں اور سمندر کی تہہ میں جب آتش فشاں پھٹتا ہے یا پلیٹوں کی حرکت سے زلزلہ پیدا ہوتا ہے تو سمندر کے پانی کی موجوں میں تہلکہ مچ جاتا ہے اور اس سے سمندر کا پانی نہایت تیز رفتاری اور کئی کلومیٹر موٹی لہروں کی شکل میں طوفان کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ اسی قسم کا واقعہ اس سونامی کا باعث بنتا ہے اور بحر ہند میں اس کا منبع یا مرکز جسے انگریزی میں اپی سینٹر (Epicentre) کہتے ہیں ملائشیا کے قریب بتایا جاتا ہے۔

ناگہانی آفات کی خبریں

اس کی سائنسی وجوہات کچھ بھی ہوں۔ آخری زمانہ میں زلزلوں اور ناگہانی آفات کی خبریں کثرت سے ملتی ہیں حضرت بانی سلسلہ کے علم کلام میں بھی کئی مکاشفات اور الہامات کا ذکر ہے جس سے ان آخری دنوں میں آفاقی قضاء وقدر کا بڑی تفصیل سے ذکر ملتا ہے آپ فرماتے ہیں۔

’’میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے اور وہ چپ رہا مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائے گا جس کے کان سننے کے ہوں سنے کہ وہ وقت دور نہیں۔ میں نے کوشش کی کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں پر ضرور تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے نوحؑ کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آ جائے گا اور لوطؑ کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لو گے مگر خدا غضب میں دھیما ہے توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی اور جو اس سے نہیں ڈرتا وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ‘‘

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 269)

آپ نے اپنی وصیت میں بھی آخری زمانہ میں آفات سماوی کے نزول سے متنبہ کیا ہے اور اس کی وجہ یہ بیان فرمائی کہ

’’کیونکہ گناہ حد سے بڑھ گیا اور انسان حد سے زیادہ دنیا سے پیار کر رہے ہیں اور خدا کی راہ تحقیر کی نظر سے دیکھی جاتی ہے‘‘

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 315)

یہی باتیں آج ساری دنیا کر رہی ہے کہ یہ عذاب کثرت گناہ اور خدا سے دوری کی وجہ سے آیا ہے آپ کو جو غیبی خبریں ملیں ان کا کثرت کے ساتھ آپ نے براہین احمدیہ حصہ اول تا چہارم میں ذکر کیا ہے اور ان میں سے بعض کے پورے ہونے کا ذکر حصہ پنجم میں کیا ہے۔

ایک غیبی خبر ان الفاظ میں ہے :

عفت الدیار محلھا ومقامھا جس کی وضاحت آپ نے خود ہی فرمائی کہ اور سخت تباہی آئے گی اور عمارات نابود ہو جائیں گی اور بستیاں کالعدم ہو جائیں گی ایسے حادثات اچانک ہوں گے فرمایا

’’خدا فرماتا ہے کہ میں مخفی طور پر آؤں گا اور میں ایسے وقت میں آؤں گا کہ کسی کو بھی اطلاع نہیں ہوگی یعنی لوگ اپنے دنیا کے کاروبار میں سرگرمی اور اطمینان سے مشغول ہوں گے کہ یکدفعہ وہ آفت نازل ہوگی۔‘‘

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 21 ص 254)

چنانچہ سونامی نے چند گھنٹوں میں دنیا کے ایک حصے کو تباہ کر کے رکھ دیا۔

پھر حضرت بانی سلسلہ فرماتے ہیں۔

’’یہ بڑی بے وقوفی ہے کہ انسان اس حکیم مطلق کے اصل اغراض کو نظر انداز کر دے اور صرف طبیعات کے سلسلہ تک تمام کاروبار اس ذات جامع الکمالات کا بغیر کسی مطلب اور مقصد اور غرض مطلوب کے محدود سمجھے۔ یہ خود ظاہر ہے کہ وہ ذات مدبر بالارادہ اور متصرف بالقصد ہے جس کے تمام کام عمیق در عمیق اسرار اپنے اندر رکھتے ہیں کیا یہ دونوں باتیں ایک جگہ جمع نہیں ہوسکتیں کہ اس عالم میں جو کچھ امر خیر یا شر منصۂ ظہور میں آتا ہے وہ علوم طبعیہ اور نظامات حکمیہ کے سلسلہ کے نیچے نیچے ہی چلتا ہو اور اسباب معتادہ سے وابستہ ہو اور بایں ہمہ اس مدبر بالارادہ نے اس امر کے ظاہر کرنے سے خاص خاص مقاصد اور اغراض بھی اپنے علم میں مقرر کر رکھے ہوں۔ اگر ایسا نہ مانا جائے تو پھر خدا تعالیٰ کا وجود نعوذ باللہ عبث اور اس کے افعال محض بے ہودہ ہوں گے لہٰذا یہی سچا فلسفہ اور واقعی دقیقۂ حکمت ہے کہ یہ تمام تغیرات ارضی و سماوی خدا تعالیٰ کے ہاتھ سے علمی سلسلوں کے رنگ میں ظاہر ہوتے ہیں اور بایں ہمہ ان کا پیدا کرنا اور مٹانا اغراض مطلوبہ کے لئے خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 330)

دن بہت ہیں سخت اور خوف و خطر درپیش ہے
پر یہی ہیں دوستو اس یار کے پانے کے دن

حضرت بانی سلسلہ نے جہاں حوادث کے بارے میں پیشگوئیاں فرمائی ہیں وہاں فرمایا ہے کہ جو لوگ توبہ کریں گے اور تقویٰ کی راہ اختیار کریں گے وہ امن

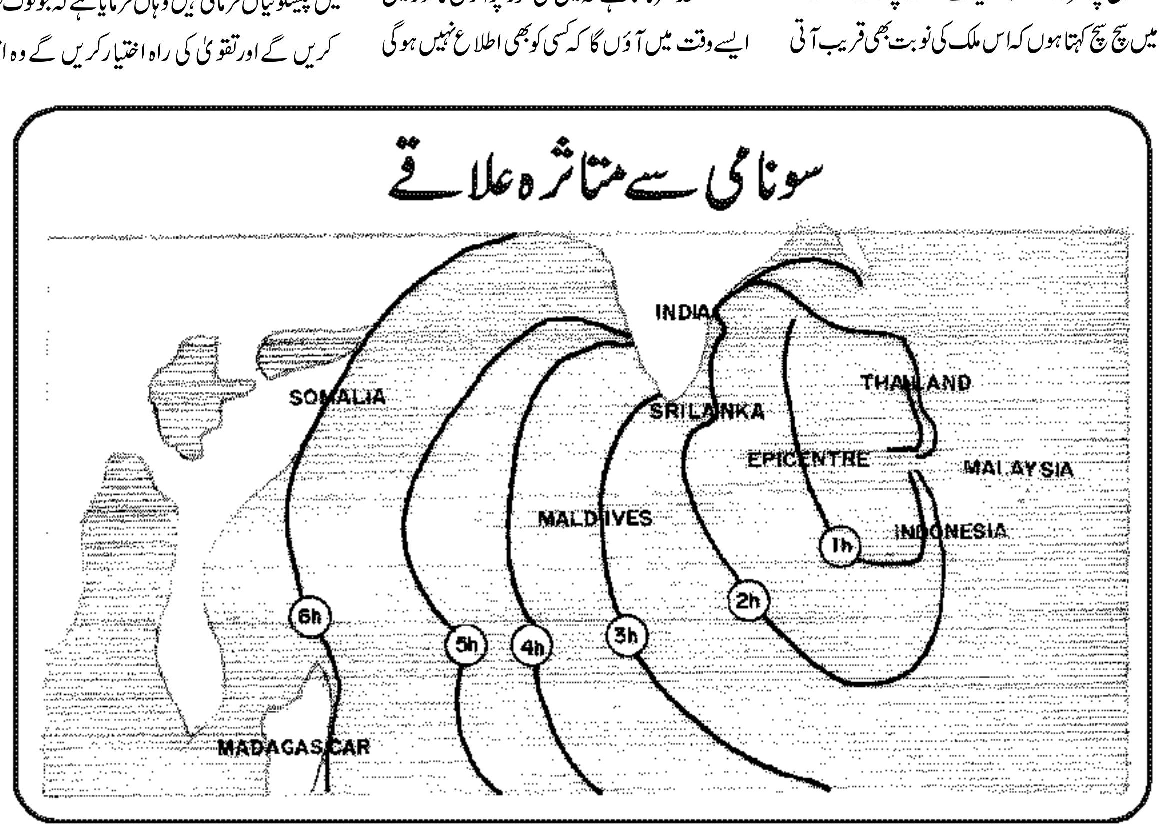

میں رہیں گے اور پھر اس مضمون کو قدرت ثانیہ اور نظام وصیت کے ساتھ باندھ دیا کیونکہ خطرات سے محفوظ رہنے کے لئے ایک ڈھال کی ضرورت ہوتی ہے اور وہ ہے نظام قدرت ثانیہ اور مجاہدہ بھی اس کے ساتھ ضروری ہے اور بڑا مجاہدہ یہی ہے کہ خدا کی راہ میں اسی کے دیئے ہوئے مال اور جائیداد کا ایک مخصوص حصہ اشاعت حق کے لئے وقف کیا جائے جس کے لئے نظام وصیت جاری کیا گیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

''حوادث کے بارے میں جو مجھے علم دیا گیا ہے وہ یہی ہے کہ ہر ایک طرف دنیا میں موت اپنا دامن پھیلائے گی اور زلزلے آئیں گے اور شدت سے آئیں گے اور قیامت کا نمونہ ہوں گے اور زمین کو تہہ وبالا کردیں گے اور بہتوں کی زندگی تلخ ہوجائے گی پھر وہ جو توبہ کریں گے اور گناہوں سے دستکش ہو جائیں گے خدا ان پر رحم کرے گا جیسا کہ ہر ایک نبی نے اس زمانہ کی خبر دی تھی ضرور ہے کہ وہ سب کچھ واقع ہو لیکن وہ جو اپنے دلوں کو درست کرلیں گے اور ان راہوں کو اختیار کریں گے جو خدا کو پسند ہیں ان کو کچھ خوف نہیں اور نہ کچھ غم''

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 302)

پھر فرمایا ''اور آئندہ زلزلہ کی نسبت جو ایک سخت زلزلہ ہوگا مجھے خبر دی اور پھر فرمایا بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی اس لئے ایک شدید زلزلہ کا آنا ضروری ہے لیکن راست باز اس سے امن میں ہیں۔ سو راست باز بنو! اور تقویٰ اختیار کرو! تا بچ جاؤ آج خدا سے ڈرو تا اس دن کے ڈر سے امن میں رہو ضرور ہے کہ آسمان کچھ دکھلاوے اور زمین کچھ ظاہر کرے لیکن خدا سے ڈرنے والے بچائے جائیں گے خدا کا کلام مجھے فرماتا ہے کہ کئی حوادث ظاہر ہوں گے اور کئی آفتیں زمین پر اتریں گی کچھ تو ان میں سے میری زندگی میں ظہور میں آجائیں گی اور کچھ میرے بعد ظہور میں آئیں گی اور وہ اس سلسلہ کو پوری ترقی دے گا کچھ میرے ہاتھ سے اور کچھ میرے بعد.......... اور چاہئے کہ جماعت کے بزرگ جو نفس پاک رکھتے ہیں میرے نام پر میرے بعد لوگوں سے بیعت لیں اس جگہ یہ امر اور قابل تذکرہ ہے جیسا کہ میں پہلے بیان کرچکا ہوں کہ خدا نے مجھے میری وفات سے اطلاع دی ہے.......... مجھے ایک جگہ دکھلا دی گئی کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہے.......... اور پھر ایک جگہ مجھے قبر دکھلائی گئی کہ وہ چاندی سے زیادہ چمکتی تھی اور اس کی تمام مٹی چاندی کی تھی تب مجھے کہا گیا کہ یہ تیری قبر ہے اور ایک جگہ مجھے دکھلائی گئی اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا اور ظاہر کیا گیا کہ وہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں۔

(رسالہ الوصیت)

☆☆☆

مکرم وسیم احمد ظفر صاحب۔ مربی سلسلہ

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ برازیل

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ جماعت احمدیہ برازیل کو مورخہ 24,23 اپریل 2005ء کو اپنا مسلسل بارہواں جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یہ جلسہ بہت کامیاب رہا اور باوجود لوکل ممبران کم تعداد میں ہیں رونق رہی اور بہت سے غیر از جماعت افراد کو اس جلسہ میں شمولیت کی توفیق ملی۔

جلسہ سالانہ کی تیاریوں کا آغاز کچھ عرصہ پہلے شروع ہوگیا تھا۔ ایک دعوت نامہ تیار کرکے تقریباً 150 کی تعداد میں ڈاک کے ذریعہ اور 350 کی تعداد میں انفرادی طور پر تقسیم کیا گیا۔ علاوہ ازیں بہت سے افراد کو زبانی۔ بذریعہ فون اور بذریعہ ای میل بھی دعوت دی گئی اور بار بار یاد دہانی بھی کروائی جاتی رہی۔ دستی دعوت نامے دینے کا یہ بھی فائدہ ہوتا رہا کہ کسی قدر تفصیلی اور بعض اوقات زیادہ گہرائی اور دلچسپی کے ساتھ گفتگو کا موقع مل جاتا تھا اور پھر سوال و جواب کے ذریعہ ان کے شکوک کا ازالہ کرنے کی بھی توفیق مل جاتی تھی۔

ان روابط کے علاوہ اخباری روابط سے بھی فائدہ اٹھایا گیا۔ چنانچہ جلسہ سالانہ سے قبل اپنے شہر Petropolis کے دو اخباروں کو انٹرویو دیا چنانچہ دونوں نے Diario de Petropolis اور Tribuna de Petropolis نے جماعت کے تعارف کے ساتھ خبریں دیں۔ اسی طرح ایک دوسرے شہر Teresopolis کی ایک اخبار Gazeta de Teresopolis اور ایک اور اخبار Jornal de Teresopolis نے بھی انٹرویوز کے بعد خبریں دیں اسی طرح ایک تیسرے شہر Nova Friburgo کی ایک مین اخبار نے بہت تفصیل کے ساتھ قریباً نصف صفحہ کی خبری دی اور احمدیت کا تعارف کروایا۔ اسی طرح جلسہ سالانہ کے بعد ہمارے شہر کے ایک اخبار نے جلسہ کی کارروائی پر مبنی رپورٹ تصویروں کے ساتھ شائع کی۔

امسال بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے لنگر خانہ جاری کیا گیا اور سب مہمانوں کے لئے کھانا مشن ہاؤس میں ہی تیار کیا گیا۔

امسال روچسٹر امریکہ سے مکرم ظریف احمد صاحب تشریف لائے اور ہمارے جلسہ میں شرکت کی اس طرح سے ایک ملک کی نمائندگی بھی ہوگئی۔

جلسہ سالانہ پر ہمیشہ ایک نمائش کا بھی انتظام کیا جاتا ہے۔ اس میں کلام اللہ کے تراجم و دیگر متفرق لٹریچر، فوٹوز، چارٹ وغیرہ کی چیزیں رکھی جاتی ہیں۔ علاوہ ازیں پاکستانی کلچر سے متعلق بھی ایک دلچسپ نمائش کا اہتمام کیا جاتا ہے جس میں کپڑے، جوتیاں، ڈیکوریشن کا سامان، ڈاک ٹکٹ، جیولری، فوٹوز اور بہت چیزیں رکھی جاتی ہیں اس میں بھی کافی لوگ دلچسپی لیتے ہیں۔ امسال اس کی تیاری میں مکرم عبدالرشید صاحب مکرم مبارک احمد معین صاحب، مکرم ندیم احمد طاہر صاحب اور اعجاز احمد مظفر نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

ماحول کی صفائی کے لئے وقار عمل بھی ہوتے رہے۔ جہاں پینٹ ضروری تھا وہاں پینٹ بھی کیا گیا۔ نیز جہاں جلسہ سالانہ ہوتا ہے اس کمرہ اور ملحقہ کمرہ کو جھنڈیوں سے بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔ مختلف قسم کے بینرز بھی لگائے گئے تھے۔ سامنے سٹیج کی طرف جماعت اور برازیل کے جھنڈے بھی لگائے گئے تھے اور حضرت بانی سلسلہ کی بڑی تصویر بھی آویزاں کی گئی تھی۔

یہ جلسہ سالانہ دو روز کا تھا ہفتہ مورخہ 23 اپریل کو صرف جماعت کے ممبرز کا اجلاس تھا۔ اس کی صدارت خاکسار نے کی۔ تلاوت کلام پاک کے آغاز سے یہ اجلاس شروع ہوا جو مکرم ندیم احمد طاہر صاحب نے کی اور عزیزم اعجاز احمد ظفر صاحب نے نظم پڑھی۔ اس کے بعد مکرم مبارک احمد معین صاحب مربی سلسلہ برازیل نے نظام جماعت سے متعلق ایک تقریر کی۔ اسی طرح مکرم سید محمود احمد صاحب نے بھی متفرق امور پر اپنے خیالات کا اظہار کیا اور نوجوانوں کو نصائح فرمائیں۔ خاکسار نے اپنی گزارشات میں جلسہ سالانہ کی اہمیت بتائی اور اس کی برکات سے آگاہ کیا۔ دعا کے بعد یہ اجلاس ختم ہوا۔ اس کے بعد بعض دلچسپ مقابلہ جات کروائے گئے جن میں میوزیکل چیئرز اور مشاہدہ معائنہ کے مقابلے شامل تھے۔ ان میں اول، دوئم اور سوئم آنے والوں کو انعامات بھی دیئے گئے۔

اختتامی اجلاس

ہمارا یہ طریق ہے کہ ہر سال اختتامی اجلاس کے لئے کوئی ایک موضوع مقرر کرتے ہیں اور پھر دوسرے مذاہب کو بھی بلاتے ہیں جو اس موضوع سے متعلق اپنے اپنے مذہب کی تعلیم کی روشنی میں بیان کرسکیں۔ چنانچہ دنیا کے موجودہ حالات کے پیش نظر ''امن کا راستہ'' موضوع رکھا گیا تھا اور ہماری دعوت پر مختلف مذاہب اور فرقوں سے تعلق رکھنے والے پانچ نمائندگان نے شرکت کی اور اپنے اپنے خیالات کا اظہار بھی کیا۔ سب نے جماعت کی اس کاوش کو سراہا اور مبارکباد پیش کی اور اس قسم کے بھائی چارہ کے جلسوں کے انعقاد کی ضرورت پر زور دیا۔

اس جلسہ میں شرکت کے لئے ایک میئر کو بھی دعوت دی گئی تھی۔ انہوں نے ایک ٹیلی گرام بھجوائی اور مبارکباد پیش کی نیز جلسہ کے موضوع کو بہت سراہا اور نیک جذبات کا اظہار کیا۔ اس طرح ایک اور سیاسی لیڈر جو نیشنل پارٹی PTB کے صدر بھی ہیں انہوں نے ایک خط مبارکبادی کا بھجوایا اور اپنی خوشی کا اظہار کیا۔

اجلاس میں کم وبیش 100 افراد نے شرکت کی جن میں سے تقریباً 80 مقامی مہمان افراد تھے جو مختلف مذاہب سے تعلق رکھتے تھے۔

اس اجلاس کا آغاز خاکسار کی صدارت میں ہوا جبکہ سٹیج سیکرٹری کے فرائض مکرم سید محمود احمد صاحب نے نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دیئے اور ہر ایک کا تعارف بھی کروایا۔ تلاوت نظم کے بعد مکرم ندیم احمد طاہر صاحب نے جماعت احمدیہ کے عقائد سے متعلق تقریر کی اور حضرت اقدس بانی سلسلہ کی آمد سے متعلق بتایا مکرم ظریف احمد صاحب نے بھی مختصر تقریر کی جس میں حضرت اقدس بانی سلسلہ کی بعض پوری ہونے والی پیشگوئیوں کا بھی ذکر کیا۔ خاکسار نے اپنی تقریر میں جلسہ کے موضوع ''امن کا راستہ'' سے متعلق بتایا کہ دین حق ہی امن کا راستہ ہے اور اس کی تعلیم پر چل کر ہی امن قائم ہوسکتا ہے۔ خاکسار نے بتایا کہ ہمیں اپنے اپنے اختلافات بھول کر امن کے قیام کے لئے کوشش کرنی چاہئے۔

مکرم سید محمود احمد صاحب نے بائیبل کی پیشگوئیوں کا ذکر کیا اور اسی طرح ایک تقریر ہمارے برازیلین بھائی مکرم عبدالرشید کی بھی تھی۔

اجلاس کے اختتام پر مقابلہ جات کے انعامات دیئے گئے۔ خاکسار نے تمام نمائندگان کو کتب کا تحفہ دیا۔ اسی طرح ان کا اور باقی تمام افراد کا شکریہ ادا کیا جو دور ونزدیک سے بہت محبت کے ساتھ آئے اور جلسہ کو رونق بخشی۔ یہ بھی امن کے قیام کے لئے ایک خوبصورت منظر تھا کہ ایک ہی جگہ پر مختلف مذاہب اور فرقوں سے تعلق رکھنے والے افراد اپنے اپنے طریق کے مطابق دعا کررہے تھے۔

دعا کے بعد سب کا ایک اجتماعی فوٹو ہوا اور پھر سب نے دوپہر کا کھانا کھایا اور نمائش بھی دیکھی۔ بہت سے افراد نے پہلی بار پاکستانی طرز کا کھانا کھایا اور اس کو بہت پسند کیا۔ اور بہت شوق سے کھایا۔

بعض مہمان جلسہ ختم ہونے کے بعد بھی کافی دیر تک کھڑے رہے اور سوالات کرتے رہے اور متفرق امور سے متعلق پوچھتے رہے۔

اس جلسہ کی تیاری کے لئے سبھی نے بہت محنت کی اور اس کو کامیاب بنایا۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

اگر آنکھیں آنسو نہ بہائیں

ایک جرمن احمدی دوست کہتے ہیں کہ اگر ایک ہفتہ ایسا گزر جائے کہ اللہ کی راہ میں میری بدقسمت آنکھیں آنسو نہ بہائیں تو مجھے بڑی تکلیف پہنچتی ہے۔ اور میں کہتا ہوں خاک ہے ان آنکھوں پر جو اللہ کی راہ میں نمناک نہیں ہوتیں۔ اور پھر میرا دل اس غم سے ایسا بھر جاتا ہے کہ عشق خدا ابل ابل کر میری آنکھوں سے برسنے لگتا ہے۔ (الفضل 31 دسمبر 1983ء ص 13)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 51317 میں عدیل احمد

ولد محمد سلیم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-9/3 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدیل احمد گواہ شد نمبر 1 سعود احمد ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 کاشف شہزاد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 51318 میں نوید حنیف

ولد چوہدری محمد حنیف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-10/1 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید حنیف گواہ شد نمبر 1 شریف احمد وصیت نمبر 19435 گواہ شد نمبر 2 قمرالزمان ولد شجاعت احمد

مسل نمبر 51319 میں کاشف احمد

ولد محمد احمد انور قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلیو ایریا اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کاشف احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا نصیر احمد ولد ایم ایم لطیف اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد ناز ولد بشیر احمد اسلام آباد

مسل نمبر 51320 میں خرم شہزاد

ولد شفقت حسین قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خرم شہزاد گواہ شد نمبر 1 مرزا نصیر احمد اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد ناز اسلام آباد

مسل نمبر 51321 میں عمر مہدی

ولد رفیق احمد صالح قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F-6/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمر مہدی گواہ شد نمبر 1 مرزا نصیر احمد اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد ناز اسلام آباد

مسل نمبر 51322 میں وسیم احمد سلہری

ولد بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-8/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد سلہری گواہ شد نمبر 1 مدثر فرحان ولد حفیظ احمد اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 کاشف ہمایوں وصیت نمبر 33462

مسل نمبر 51323 میں خرم محمود

ولد منصور احمد طاہر قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-9/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خرم محمود گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد شمس ولد مختار احمد اٹھوال گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود خان ولد زاہد محمود خان

مسل نمبر 51324 میں رضاء الحق عاکف

ولد کرار خالد پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-9/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضاء الحق عاکف گواہ شد نمبر 1 محمد ذیشان ولد سید تنویر شاہ اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود احمد ولد رحمت علی ظہور اسلام آباد

مسل نمبر 51325 میں محمد عثمان خان

ولد محمد منیر مرحوم قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-8/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عثمان خان گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد انور احمد ولد شیخ بشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 کاشف ہمایوں وصیت نمبر 33462

مسل نمبر 51326 میں داؤد احمد

ولد عبدالاحد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-9/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد عبدالاحد گواہ شد نمبر 2 شاہنواز ولد ڈاکٹر گلزار احمد

مسل نمبر 51327 میں محمد لقمان احمد

ولد محمد افضل ساجد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-8/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 مدثر فرحان ولد حفیظ احمد گواہ شد نمبر 2 خواجہ مبشر احمد ولد منظور صادق

مسل نمبر 51328 میں علی منیر

ولد محمد منیر مرحوم قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-8/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی منیر گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد انور احمد اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 کاشف ہمایوں وصیت نمبر 33462

مسل نمبر 51329 میں عبدالمتعال احمد

ولد محمد اقبال احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمتعال احمد گواہ شد نمبر 1 شریف احمد ولد مولوی صالح محمد گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد بھٹی ولد محمد صدیق بھٹی

مسل نمبر 51330 میں شاہنواز

ولد گلزار احمد انجم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-8/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت اخراجات خورد ونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہنواز گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ولد عبدالاحد گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ناصر ولد محمد زکریا ناصر

مسل نمبر 51331 میں یاسر عثمان چٹھہ

ولد حفیظ اللہ چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-7/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یاسر عثمان چٹھہ گواہ شد نمبر 1 ناصر حفیظ ملک 34091 گواہ شد نمبر 2 انعام اللہ خان وصیت نمبر 36382

مسل نمبر 51332 میں محمد مبارک

ولد محمد افضل ساجد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-8/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد مبارک گواہ شدنمبر 1 مدثر فرحان ولد حفیظ احمد گواہ شدنمبر 2 خواجہ مبشر احمد ولد محمد منظور صادق

مسل نمبر 51333 میں نصر احمد

ولد محمد اقبال احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصر احمد گواہ شدنمبر 1 شریف احمد ولد مولوی صالح محمد گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد بھٹی ولد محمد حنیف بھٹی

مسل نمبر 51334 میں کلیم اللہ

ولد حبیب اللہ قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-7/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کلیم اللہ گواہ شدنمبر 1 ناصر حفیظ ملک وصیت نمبر 34091 گواہ شدنمبر 2 انعام اللہ خان وصیت نمبر 36382

مسل نمبر 51335 میں وسیم احمد

ولد شاہ محمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-7/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم احمد گواہ شدنمبر 1 ناصر حفیظ ملک وصیت نمبر 34091 گواہ شدنمبر 2 انعام اللہ خان وصیت نمبر 36382

مسل نمبر 51336 میں شیخ امجد احمد

ولد شیخ عمر دین قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-8/4 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ امجد احمد گواہ شدنمبر 1 کاشف ہمایوں وصیت نمبر 33462 گواہ شدنمبر 2 مجدالدین ولد مبارک مصلح الدین احمد

مسل نمبر 51337 میں بلال احمد

ولد محمد اقبال احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بلال احمد گواہ شدنمبر 1 شریف احمد وصیت نمبر 19435 گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد بھٹی ولد محمد صدیق بھٹی

مسل نمبر 51338 میں سعیدہ امان

زوجہ امان اللہ سندھو قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعیدہ امان گواہ شدنمبر 1 محمد عاصم ربانی ولد الطاف احمد گواہ شدنمبر 2 بشیر احمد گجر ولد نذیر گجر

مسل نمبر 51339 میں عطیۃ الصبور

بنت محمد عاصم حلیم قوم قاضی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیۃ الصبور گواہ شدنمبر 1 عطاء العلیم مبشر ولد محمد عاصم حلیم گواہ شدنمبر 2 محمد عاصم حلیم والد موصیہ وصیت نمبر 20860

مسل نمبر 51340 میں راشدہ احمد

بنت شیخ مبارک احمد قوم شیخ پیشہ نرسنگ سٹوڈنٹ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راشدہ احمد گواہ شدنمبر 1 شیخ مبارک احمد والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 شیخ ظہیر احمد ثاقب ولد شیخ مبارک احمد

مسل نمبر 51341 میں فہیم اعجاز

ولد اعجاز محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 121ر ج۔ب گھوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فہیم اعجاز گواہ شدنمبر 1 اعجاز محمود ولد محمد اسمعیل گواہ شدنمبر 2 عظیم اعجاز ولد اعجاز محمود

مسل نمبر 51342 میں قدسیہ عندلیب

بنت چوہدری غلام مصطفےٰ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 121ر ج۔ب گھوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ واقع گوکھووال اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔نوٹ:۔رقبہ ھذا کا انتظام بھائی کے پاس ہے۔وہی میرے اخراجات برداشت کر رہا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8400 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قدسیہ عندلیب گواہ شدنمبر 1 .... گواہ شدنمبر 2 ....

مسل نمبر 51343 میں عائشہ اشرف

بنت محمد اشرف باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔سیٹ چاندی مالیتی -/500 روپے۔2۔طلائی بالیاں بوزن تین ماشہ مالیتی -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ اشرف گواہ شدنمبر 1 محمد اشرف باجوہ ولد محمد شفیع باجوہ گواہ شدنمبر 2 محمد بشارت اشرف ولد محمد اشرف باجوہ

مسل نمبر 51344 میں ولی محمد اشرف

ولد محمد اشرف باجوہ قوم باجوہ پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ولی محمد اشرف گواہ شدنمبر 1 محمد اشرف باجوہ والد موصی گواہ شدنمبر 2 محمد ظفر احمد ولد محمد اشرف باجوہ

مسل نمبر 51345 میں ناصرہ غلام اللہ

زوجہ غلام اللہ قوم لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔2۔طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ غلام اللہ گواہ شدنمبر 1 غلام اللہ خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 انعام اللہ زاہد ولد غلام نبی

مسل نمبر 51346 میں آصف محمود بٹ

ولد محمود احمد مجبور مرحوم قوم کشمیری پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی پیشہ کاروبار ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آصف محمود بٹ گواہ شدنمبر 1 ارشد محمود بٹ ولد محمود احمد بٹ گواہ شدنمبر 2 حنیف احمد بٹ ولد شریف احمد بٹ

مسل نمبر 51347 میں عزیز احمد

ولد چوہدری گلزار احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن 373/ای۔بی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-25میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عزیز احمد گواہ شد نمبر 1 محمد طاہر زمان معلم وقف جدید ولد محمد رمضان گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر جاوید ولد محمد صادق

مسل نمبر 51348 میں محمد مظہر الاسلام

ولد محمد افضل قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 543/E.B چھٹیانوالہ ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-30میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد مظہر الاسلام گواہ شد نمبر 1 انوار الرحمان طارق ولد مظفر احمد گواہ شد نمبر 2 منیر احمد بھٹی معلم وقف جدید وصیت نمبر 37255

مسل نمبر 51349 میں ریاض احمد

ولد خوشی محمد قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شفقت آباد منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 6مرلہ مکان رہائشی واقع منڈی بہاؤالدین اندازاً مالیتی-/500000روپے۔2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/25000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2100روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ریاض احمد گواہ شد نمبر 1 احمد عرفان مربی سلسلہ وصیت نمبر 25690 گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد وصیت نمبر 38990

مسل نمبر 51350 میں سہیل احمد شہزاد

ولد رشید احمد ارشد مرحوم قوم ملہی جٹ پیشہ مربی سلسلہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4184 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سہیل احمد شہزاد گواہ شد نمبر 1 منیر احمد وصیت نمبر 36295 گواہ شد نمبر 2 نصیر محمد خان وصیت نمبر 32685

مسل نمبر 51351 میں خالدہ بیگم

بیوہ قوم محمد حسین شاد مرحوم پیشہ اعوان عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 12-61 گرام مالیتی اندازاً-/9709 روپے۔2۔مکان واقع معراج کے برقبہ 7مرلہ اندازاً مالیتی-/150000 روپے۔3۔ حق مہر 32 روپے 50 پیسے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود ولد عبدالباسط

مسل نمبر 51352 میں عبدالحفیظ

ولد عبدالحمید مرحوم قوم مٹکن پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالحفیظ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد علوی ولد عطاء محمد گواہ شد نمبر 2 سید عبداللہ یوسف شاہ ولد سید عبدالغفور شاہ

مسل نمبر 51353 میں باسل احمد ساہی

ولد منظور احمد ساہی قوم ساہی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد باسل احمد ساہی گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شاکر ولد عبدالحمید مہار گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد بھٹی ولد سلطان احمد بھٹی

مسل نمبر 51354 میں محمد انور

ولد محمد خان قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد انور گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خان ولد لطیف احمد خان گواہ شد نمبر 2 سردار افتخار الغنی ولد سردار عبدالشکور

مسل نمبر 51355 میں عمیر احمد بشیر

ولد مظفر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمیر احمد بشیر گواہ شد نمبر 1 اسامہ مظفر قریشی ولد مظفر احمد قریشی گواہ شد نمبر 2 حسن منیر ولد شیخ منیر احمد

مسل نمبر 51356 میں عبدالواحد

ولد غلام حسین قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالواحد گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالولی خان ولد چوہدری عبدالقدیر خان گواہ شد نمبر 2 حسن منیر ولد منیر احمد شیخ

مسل نمبر 51357 میں محمد احمد باجوہ

ولد چوہدری محمد قاسم باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خان مربی سلسلہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالعلی خان لاہور

مسل نمبر 51358 میں بشریٰ فضل

زوجہ ملک فضل احمد اعوان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ساڑھے پندرہ تولے مالیتی-/155000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند-/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ فضل گواہ شد نمبر 1 فضل احمد اعوان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الخبیر ولد رانا منور احمد شاہد

مسل نمبر 51359 میں شاہین رانی

زوجہ طاہر احمد قریشی قوم رند بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر-/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہین رانی گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ولد سعید احمد

مسل نمبر 51360 میں عاصم نصیر

ولد نصیر الدین بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عاصم نصیر گواہ شد نمبر 1 فاضل محمود لاہور گواہ شد نمبر 2 مرزا نثار احمد لاہور

مسل نمبر 51361 میں زاہد احمد قریشی

ولد محمد سلیم اسلم قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔5مرلہ مکان مالیتی اندازاً-/425000 روپے۔ 2۔ 5مرلہ پلاٹ مالیتی اندازاً-/700000 روپے۔ نوٹ:۔ مذکورہ پلاٹ میں 2 لاکھ روپے قرض لیا ہوا ہے)اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زاہد احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد میاں سلیم اسلم گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد نعیم طاہر ولد چوہدری محمد اسلم

مسل نمبر 51362 میں طاہر احمد خان

ولد محمد دلاور خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد خاں گواہ شد نمبر 1 احمد جمیل ولد بشارت احمد مرزا گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد طاہر ولد چوہدری حمید احمد

مسل نمبر 51363 میں ثمینہ رانی

زوجہ زاہد احمد قریشی قوم رند بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/63000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ رانی گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد محمد سلیم اسلم گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 51364 میں گلشن طاہرہ

زوجہ چوہدری محمد اقبال قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ گلشن طاہرہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اقبال خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 قمر عزیز ولد چوہدری عبدالعزیز

مسل نمبر 51365 میں تنویر احمد

ولد چوہدری محمد صدیق مرحوم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد 7 مرلہ رہائشی مکان شاہدرہ لاہور مالیتی -/2014000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد ساڑھے چار مرلہ مکان شاہدرہ لاہور مالیتی -/135000 روپے۔ 3۔ ترکہ والد 6/1 ایکڑ زمین اراضی صابو بھڈیار مالیتی -/1800000 روپے۔ 4۔ ترکہ والد 7 مرلہ رہائشی احاطہ صابو بھڈیار مالیتی -/84000 روپے۔ 5۔ ترکہ والد 10/1 ایکڑ زرعی اراضی جاتری کے مالیتی -/2000000 روپے۔ مندرجہ بالا جائیداد کا شرعی حصہ اس میں ہم تین بھائی ایک بہن اور والدہ محترمہ حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اقبال ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 شاداب اقبال ولد چوہدری محمد اقبال

مسل نمبر 51366 میں آمنہ صدیقہ

بنت ڈاکٹر منیر احمد قوم جٹ بٹر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور ایک تولہ اندازاً مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آمنہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد بھٹی ولد نذیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 دین محمد بھٹی ولد چوہدری سندر خان مرحوم

مسل نمبر 51367 میں سیمل منیر

بنت ڈاکٹر منیر احمد قوم جٹ بٹر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ اندازاً مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیمل منیر گواہ شد نمبر 1 فرید احمد بھٹی سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 دین محمد بھٹی سیالکوٹ

مسل نمبر 51368 میں شاہدہ منیر

زوجہ ڈاکٹر منیر احمد قوم جٹ سدھو پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 کنال زمین اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 14 تولے اندازاً مالیتی -/112000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ منیر گواہ شد نمبر 1 فرید احمد بھٹی سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 دین محمد بھٹی سیالکوٹ

مسل نمبر 51369 میں ڈاکٹر منیر احمد

ولد چوہدری غلام محمد قوم جٹ بٹر پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع سبزہ زار برقبہ 2168 میٹر کا 1/4 حصہ مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ وغیرہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر منیر احمد گواہ شد نمبر 1 فرید احمد بھٹی سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 دین محمد بھٹی سیالکوٹ

مسل نمبر 51370 میں ظفر اقبال خالد

ولد ایم بشیر الحق (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کاشتکاری/زرگری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ایل پلاٹ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین ساڑھے چار ایکڑ موضع ایل پلاٹ مالیتی -/1350000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین 9/1 ایکڑ موضع ٹھٹھی کلاس مالیتی -/2850000 روپے۔ 3۔ مکان 6 مرلہ واقع پتوکی مالیتی -/150000 روپے۔ 4۔ خالی پلاٹ 5 مرلہ واقع ایل پلاٹ مالیتی -/30000 روپے۔ 5۔ مکان رہائشی ایل پلاٹ دس مرلہ کا 1/2 حصہ مالیتی اندازاً -/125000 روپے۔ 6۔ ٹریکٹر مالیتی -/175000 روپے بینک قرض سے خرید اگیا ہے۔ 7۔ کار ایک عدد -/50000 روپے۔ 8۔ موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ 9۔ دوکان واقع ایل پلاٹ -/25000 روپے۔ 10۔ مویشی مالیتی -/115000 روپے۔ نوٹ:۔ زرعی زمین خریدنے پر دو لاکھ روپے قرضہ لیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت زرگری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/66000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر احمد خالد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق خان بلوچ وصیت نمبر 31305

مسل نمبر 51371 میں شاہدہ مبارک

زوجہ مبارک احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایل پلاٹ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ٹاپس 2 عدد مالیتی -/1000 روپے۔ 2۔ 8 مرلہ زمین پر رہائشی مکان کا 1/2 حصہ مالیتی -/50000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/36000 روپے۔ 4۔ سلائی مشین مالیتی -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ مبارک گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق خان بلوچ معلم سلسلہ وصیت نمبر 31305

مسل نمبر 51372 میں مبارک احمد

ولد محمد شریف مرحوم قوم آرائیں پیشہ زرگری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایل پلاٹ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین ایک کنال واقع ایل پلاٹ مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔ رہائشی 8 مرلہ مکان کا 1/2 حصہ مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ /48000 روپے سالانہ بصورت زرگری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 شاہد جاوید ولد محمد گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق بلوچ وصیت نمبر 31305

مسل نمبر 51373 میں منیر احمد گل

ولد غلام علی گل قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 3/ ایکڑ 6 کنال واقع 287/ج۔ب پلاثور مالیتی اندازاً -/563000 روپے۔ 2۔ ساڑھے سات مرلہ واقع مرید کے اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ 3۔ ترکہ از بیوی مبلغ -/225000 روپے۔ (ایک مکان اور پلاٹ جس میں میرے علاوہ 5 بیٹے 2 بیٹیاں حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/12908 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد گل گواہ شد نمبر 1 آصف توحید رؤف مربی سلسلہ وصیت نمبر 30858 گواہ شد نمبر 2 شیخ نسیم احمد ولد شیخ محمد عنایت اللہ انور

مسل نمبر 51374 میں فائزہ منیر

بنت منیر احمد گل قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ از والدہ -/112500 روپے۔ 2۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/5600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فائزہ منیر گواہ شد نمبر 1 مبشر منیر گل ولد منیر احمد گل گواہ شد نمبر 2 منیر احمد گل والد موصیہ

مسل نمبر 51375 میں عطیہ عبدالکریم

بنت مرزا عبدالکریم قوم مرزا پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ الکریم گواہ شد نمبر 1 آصف توحید مربی سلسلہ وصیت نمبر 30858 گواہ شد نمبر 2 شیخ نسیم احمد ولد شیخ محمد عنایت اللہ انور مرید کے

مسل نمبر 51376 میں سعدیہ بشارت

بنت بشارت علی قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو بن باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ بشارت گواہ شد نمبر 1 عمران احمد کاہلوں معلم وقف جدید وصیت نمبر 34886 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چیمہ وصیت نمبر 25689

مسل نمبر 51377 میں مدیحہ بشارت

بنت بشارت علی قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو بن باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدیحہ بشارت گواہ شد نمبر 1 عمران احمد کاہلوں وصیت نمبر 34886 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چیمہ وصیت نمبر 25689

مسل نمبر 51378 میں مبارکہ بشارت

بنت بشارت علی قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی نیو بن باجوہ ساکن ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ بشارت گواہ شد نمبر 1 عمران احمد کاہلوں وصیت نمبر 34886 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چیمہ وصیت 25689

مسل نمبر 51379 میں اعجاز احمد

ولد حبیب اللہ قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع صابو بھڈیار مالیتی -/140000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ بصورت پولٹری فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود ولد حبیب اللہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ولد ریاض احمد

مسل نمبر 51380 میں مسرت بیگم

زوجہ احسان اللہ بٹ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2 کنال از والدین واقع داتا زید کا مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 1/2 تولہ۔ 3۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد شفیع ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد قائم دین

مسل نمبر 51381 میں صفورہ شہباز

بنت شہباز احمد قوم ججہ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفورہ شہباز گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد ولد محمد اکبر گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید گوندل ولد ریاض احمد

مسل نمبر 51382 میں رضیہ بیگم

زوجہ شہباز احمد ججہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2ر ایکڑ واقع چک نمبر R-9/223 ضلع بہاولنگر اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد ولد محمد اکبر گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید گوندل ولد ریاض احمد

مسل نمبر 51383 میں مبارک احمد

ولد چوہدری فضل داد قوم گجر پیشہ پنشنر/کاشتکاری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 9ر ایکڑ واقع ریلو کے۔ 2۔ مکان واقع ریلو کے کا 1/2 حصہ۔ 3۔ گریجویٹی -/500000 روپے۔ 4۔ 5 مرلہ پلاٹ غلہ منڈی جا کے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/126000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد نمبردار ریلو کے گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ ریلو کے

مسل نمبر 51384 میں عالیہ سلیم

بنت محمد سلیم اعوان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑتانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عالیہ سلیم گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف جاوید ولد شیر محمد گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد غلام نبی

جہاز پر سیٹ مل گئی

حضرت امام جماعت رابع فرماتے ہیں:۔

ان دنوں کی بات ہے جن دنوں بنگلہ دیش میں بہت ہنگامے ہو رہے تھے (اس وقت مشرقی بنگال کہلاتا تھا) میں کراچی میں تھا۔ (حضرت امام جماعت ثالث) نے ایک کام میرے سپرد کیا۔ اور حکم دیا کہ فوری طور پر چلے جاؤ۔ میں نے پتہ کروایا تو ساری سیٹیں بک تھیں۔ پی، آئی، اے میں ہمارے احمدی افسر کام کرتے تھے۔ سیٹ کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کیونکہ بیس مسافر انتظار کرنے والوں میں ہیں۔ اگر کوئی سیٹ خالی ہوئی تو ہم ان کو دیں گے آپ کے جانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

میں نے کہا اور کوئی جائے یا نہ جائے میں ضرور جاؤں گا کیونکہ مجھے حکم آ گیا ہے۔ چنانچہ میں ایئر پورٹ چلا گیا وہاں لائن لگی ہوئی مسافر انتظار کر رہے ہیں اور کچھ دیر بعد لوگوں کو کہا گیا کہ جہاز چل پڑا ہے اس اعلان کے بعد سب لوگ چلے گئے۔ کوئی چانس والا باقی نہ رہا۔ میں وہاں کھڑا رہا مجھے یقین تھا کہ ہو ہی نہیں سکتا کہ میں نہ جاؤں۔ اچانک ڈیسک سے آواز آئی کہ ایک مسافر کی جگہ رہ گئی ہے کوئی ہے جس کے پاس ٹکٹ ہو۔ میں نے کہا میرے پاس ٹکٹ ہے انہوں نے کہا دوڑو جہاز ایک مسافر کا انتظار کر رہا ہے۔

(الفضل 25 ستمبر 1998ء)

بقیہ صفحہ 2

2-35 a.m	درس القرآن
4-10 a.m	تلاوت
5-00 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 a.m	درس القرآن
7-30 a.m	چلڈرنز کلاس
8-30 a.m	تلاوت، درس، حدیث
8-55 a.m	تلاوت، سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
9-45 a.m	لقاء مع العرب
10-50 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
11-50 a.m	چلڈرنز کلاس
12-55 p.m	المائدہ
1-20 p.m	دورہ حضرت صاحب
2-20 p.m	انڈونیشین سروس
3-20 p.m	پشتو سروس
4-00 p.m	درس القرآن
5-40 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-00 p.m	ہمارا چاند قرآن
7-45 p.m	بنگلہ سروس
8-50 p.m	دورہ حضرت صاحب
9-50 p.m	تلاوت، درس ملفوظات
10-05 p.m	رمضان پروگرام
10-40 p.m	عربی سروس
11-45 p.m	لقاء مع العرب

ملکی اخبارات سے
خبریں

صدارتی نظام نہیں آ رہا صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ صدارتی نظام نہیں آ رہا۔ حکومت اور پارلیمنٹ مدت پوری کرے گی۔ اپوزیشن احتجاج اور محاذ آرائی کی سیاست چھوڑ کر ملکی تعمیر و ترقی میں کردار ادا کرے۔ فلسطینی ریاست کے قیام تک اسرائیل کو تسلیم نہیں کیا جائے گا۔ اسامہ کو پکڑا تو فوراً امریکہ کے حوالے کرینگے اسامہ کے سر کی قیمت ہم وصول کریں گے۔

عراق میں 28 ہلاک عراق میں بم دھماکوں اور فائرنگ کے واقعات میں تین امریکی فوجیوں سات عراقی پولیس اہلکاروں اور پانچ اساتذہ سمیت 28۔ افراد ہلاک ہوگئے ہیں جبکہ درجنوں زخمی ہوئے ہیں۔

سینکڑوں عراقی قیدی رہا امریکہ نے ابوغریب جیل سے سینکڑوں عراقی قیدیوں کو رہا کرنے کا اعلان کیا ہے پہلے مرحلے میں 50 قیدی رہا کئے ہیں جبکہ اسی ہفتے مزید 500 قیدی رہا کر دیئے جائیں گے۔

ایٹمی تجربات دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ پاکستان ایٹمی ہتھیاروں کے تجربات کرنے میں پہل نہیں کرے گا اور ایران کا مسئلہ سلامتی کونسل میں لے جانے کے خلاف ہے۔ پاک بھارت مذاکرات میں اقتصادی تعاون سمیت کئی نکات پر پیش رفت ہوئی ہے۔

لاہور امرتسر بس سروس پاکستان اور بھارت کے درمیان فضائی رابطے کے بارے میں دو روزہ مذاکرات اسلام آباد میں جبکہ مجوزہ امرتسر لاہور بس سروس شروع کرنے پر بات چیت نئی دہلی میں ہوگی۔

امریکہ میں عراق جنگ کے خلاف مظاہرے امریکی دارالحکومت واشنگٹن ڈی سی میں متعدد غیر سرکاری تنظیموں نے تین روز تک صدر بش کی پالیسیوں کے خلاف زبردست احتجاجی مظاہرے کئے۔ مظاہرین عراق امریکہ جنگ کے خلاف تھے۔ سول نافرمانی کی تحریک کے دوران 500۔ افراد نے گرفتاریاں دیں۔

انسان بردار خلائی مشن چین عنقریب اپنا دوسرا انسان بردار مشن خلا میں بھیجے گا۔ چینی ذرائع ابلاغ کے مطابق اس کی روانگی یکم اکتوبر 2005ء کو چین کے قومی دن کے موقع پر ہوگی۔

200 ایٹم بم جوہری ماہرین کا کہنا ہے کہ اسرائیل کے پاس 100 تا 200 ایٹم بم موجود ہیں۔ تاہم اسرائیل نے اس کی نہ تصدیق کی ہے اور نہ ہی تردید۔ اسرائیل کی جوہری تنصیبات کنٹرول سے باہر ہیں۔ آئندہ ہفتے عرب ممالک کی طرف سے ویانا میں مسئلہ اٹھایا جائے گا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 28 ستمبر 2005ء

طلوع فجر	4:36
طلوع آفتاب	5:58
زوال آفتاب	11:59
غروب آفتاب	6:00

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

SHARIF JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

C.P.L 29-FD